گذشتہ ماہ جولائی کی ۲۳ تاریخ کو جامعہ کا سالانہ جلسہ تھا۔ اوس کی صدارت کیلئے کاکا محمد عمر صاحب اور کاکا سعید احمد صاحب دونوں بھائیوں نے یاد فرمایا جامعہ سے میرا تعلق قدیم ہے مجھے کیا عذر ہو سکتا تھا چنانچہ ۲۲ کی شام کو کالیکٹ سے روانہ ہوا علی الصباح فجر کے وقت پہونچا۔ قیام کا انتظام کاکا سعید احمد صاحب کے بنگلہ پر تھا۔ ٹھیک دس بجے جلسہ شروع ہو گیا، بنگلور، مدراس، امبور، دانمباڑی اور دیلور وغیرہ دور دور سے لوگ آئے ہوئے تھے، مجمع اتنا زیادہ تھا کہ لوگ جلسہ گاہ کے باہر سڑک پر کھڑے تھے قرآن مجید کی تلاوت کے بعد طلبا نے اردو، عربی، انگریزی، ملیالم، اور ٹمل زبانوں میں بڑی اچھی اور روانی سے تقریریں کی، اس کے بعد معتمد جامعہ کاکا محمد عمر صاحب نے رپورٹ پڑھی، پھر تقسیم اسناد کے بعد "مدارس عربیہ اور عصر حاضر" کے موضوع پر میری صدارتی تقریر سوا گھنٹہ ہوئی جسے ٹیپ رکارڈ کر لیا گیا، سب سے آخر میں تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی اور شکریہ پر جلسہ ایک بجے برخاست ہو گیا۔ نماز ظہر اور کھانے سے فارغ ہو کر جدید عمارت کو جو زیر تعمیر ہے دیکھا لائبریری بھی دیکھی مدرسہ کی پوری فضا علمی اور دینی ہے، اساتذہ طلبہ اور عمائد جامعہ سب اس رنگ میں رنگے ہوئے ہیں، جب تک رہا طبیعت بہت خوش اور بشاش رہی۔

یہاں سے فارغ ہو کر ۳½ بجے دانمباڑی کے لئے روانہ ہوا جو عمر آباد سے پندرہ سولہ میل دور اور متمول و خوش حال مسلمانوں کی قدیم اور مشہور بستی ہے۔ راستہ میں امبور پڑتا تھا۔ وہاں کھڑے کھڑے جناب حکیم فضل الرحمٰن صاحب سورتی مرحوم کے مکان پر اون کے بچوں اور بچیوں سے ملا۔ پانچ بجے کے قریب دانمباڑی پہونچا۔ یہاں مسلمان بچیوں کا ایک نہایت عالیشان اور ۱۹۰۰ء کا قائم شدہ عربی، دینیات اور انگریزی وغیرہ کا مدرسہ ہے اس

مدرسہ کے مہتمم جناب مولانا محمد یوسف صاحب کاتب نے پہلے سے ہی مدرسہ آنے کا وعدہ لے لیا تھا۔ اس لئے مدرسہ حاضر ہوا۔ مدرسہ کے حضرات منتظمین اساتذہ اور دوسرے حضرات موجود تھے۔ سب پکے سچے اور مخلص مسلمان، ان سے ملاقات کر کے جی بہت خوش ہوا۔ ویلور سے محب مکرم مولانا سید صبغۃ اللہ صاحب بختیاری بھی آگئے تھے۔ پہلے میں نے عربی صرف ونحو اور قرآن مجید سے متعلق بچیوں سے متعدد سوالات کئے۔ ان کا فوری اور صحیح جواب سنکر ان بچیوں کے لئے بیساختہ دعائیں نکلیں۔ مغرب کے بعد مدرسہ کے بڑے ہال میں "اسلام میں عورت کی حیثیت اور اہمیت" پر تقریر کی۔ عشا کی نماز کے بعد صدر مدرسہ کے ہاں ایک مجمع کے ساتھ بہت پر تکلف اور لذیذ کھانا کھایا" اور اس کے بعد کالیکٹ کے لئے روانہ ہو گیا۔ یہ بڑی مسرت کی بات ہے کہ اس علاقہ کے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے دولت کے ساتھ دین کا بڑا جذبہ اور تعلیم کا ذوق و شوق بھی دیا ہے اور ملت کی اہم خدمات انجام دے رہے ہیں۔ فجزاھم اللہ خیر الجزا۔

گذارش

تقریباً ہر ماہ خط وکتابت کے سلسلہ میں گذارش کی جاتی رہی ہے کہ برہان کی خریداری یا ندوۃ المصنفین کی ممبری کے سلسلہ میں جب آپ کوئی خط دفتر ہذا کو تحریر فرمائیں۔ تو خط پر اپنا پورا پتہ اور برہان کی چٹ پر جو نمبر درج ہوتا ہے وہ نمبر ضرور تحریر فرما دیا کریں اسی طرح منی آرڈر کرتے وقت کوپن منی آرڈر پر اپنا پتہ اردو میں اور خریداری نمبر جو پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے ضرور تحریر فرما دیا کریں۔ مگر افسوس کے ساتھ عرض کرنا پڑتا ہے کہ بہت کم حضرات ہیں جو اس سلسلہ میں دفتر سے تعاون فرماتے ہیں — میں گذارش کروں گا کہ آپ حضرات دفتر کو تعاون دیکر کارکنان کی ان مشکلات کو دور فرمائیے جو ایسے موقعے پر پیش آتی ہیں۔ (منیجر)